

## 154077 - کیا داماد لڑکی کے والد کی بیوی کا حرم ہے؟

سوال

کیا باپ کی بیوی بیٹی کے خاوند کی محروم ہوگی یا نہیں، سوال کی تفصیل یہ ہے کہ: ایک شخص کی پہلی بیوی سے بیٹی ہے اور یہ بیٹی شادی شدہ ہے، کیا باپ کی دوسری بیوی (جو اس لڑکی کی ماں نہیں) کے لیے اپنے خاوند کے داماد کے سامنے پھرہ نگاہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

داماد اپنے سرکی بیوی (بیوی کامیں کے علاوہ دوسری بیوی) کے لیے محروم نہیں؛ کیونکہ یہاں نہ تنسب اور نہ ہی سر ایلی یار صناعت کی حرمت نہیں پائی جاتی، بلکہ بیوی کی سُکنی میں بھی حرام ہوگی، لیکن اس کے باپ کی بیوی اور اس کے خاوند کے مابین کوئی حرمت نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

[حرام کی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں، اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں، اور تمہاری اورجیاں، اور جانجیاں، اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، اور تمہاری دودھ شریک بہنیں، اور تمہاری بیویوں کی مائیں، اور تمہاری پالی ہوئی لڑکیاں جو تمہاری گود میں تمہاری ان حورتوں سے ہیں جن سے تم صحبت کر رکھے ہو، پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پشتوں سے ہیں، اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو مگر جو گزر چکا، بے شک اللہ ہمیشہ سے بے حد بخشش والا ہمایت ہمراں ہے، اور خاوند والی حورتیں (بھی حرام کی گئی ہیں) مگر وہ (لونڈیاں) جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ ہوں، یہ تم پر اللہ کا لکھا ہوا ہے، اور تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں جو ان کے سوا ہیں]۔ النساء (2423).

سعدی رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"اللہ تعالیٰ کے فرمان :

اور تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں جو ان کے سوا ہیں۔

میں ہر وہ جو اس آیت میں ذکر نہیں داخل ہیں، تو وہ حلال و پاکیزہ ہے، چنانچہ حرام تو محصور ہے، لیکن حلال کی کوئی حد و حصر نہیں، یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے اپنے بندوں پر آسانی اور لطف و مربانی ہے "انتہی

دیکھیں : تفسیر السعدی (174)۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا :

میری والد صاحب نے ایک اور عورت سے شادی کر کھی ہے اور اس میں سے ایک بیٹا بھی ہے، تو کیا وہ بیوی میرے خاوند کے لیے محروم ہوگی اور اس کے سامنے پھرہ نگاہ کر سکتی ہے؟ یہ علم میں رہے کہ میرے والد صاحب میرے خاوند کے ماں اور ان کی بیوی مانی لگے گی؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"بآپ کی دوسری بیوی بیٹی کے خاوند کے لیے محرم نہیں ہوگی، واماد کے لیے محرم تو صرف بیوی کی ماں ہی ہوگی؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے محرم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:  
{اور تمہاری بیویوں کی ماں نہیں}۔

اور باپ کی دوسری بیوی اس کی کسی اور بیٹی سے ماں نہیں، اس میں بیوی کی نسبی اور رضا عی ماں دونوں برابر ہیں" انتہی

دیکھیں :مجموع فتاویٰ ابن باز (21/1615).

اس بنابر آپ کے والد کی بیوی کے لیے آپ کے خاوند کے سامنے پر وہ اتارنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے لیے آپ کے خاوند کے ساتھ بغیر محرم یا کسی اور شخص کی موجودگی کے یہظنا جائز ہے.

واللہ اعلم.